سوال

ے کی(62)صفح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہ مختلف قسم کے آپریشنوں سے گزرنا پڑا ہے۔ ڈاکٹر نے مجھے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ آپریشن کے دوسال کے بعد میں نے روزہ رکھنا شروع کیا جس کی وجہ سے مجھے کافی تکلیف ہوئی۔ میں ایک ہوش مند انسان ہوں۔ کیا میرے لیے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھ کر اس کے بدلے صدقہ کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

م فقہاء کا اتفاق ہے کہ مریض کے لیے روزہ معاف ہے۔ جب وہ اچھا ہو جائے تو چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا اس پر واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

مَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ...١٨٥... سورة البقرة

ٰ مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔''

تاہم ہر قسم کے مرض میں اس کی اجازت نہیں ہے۔ کیوں کہ کچھ ایسے مرض ہوتے ہیں جن میں روزہ رکھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مثلاً کمر میں یا انگلی میں درد ہو۔ وغیرہ کچھ ایسے مرض ہوتے ہیں کہ روزہ رکھنا مفید ہوتا ہے مثلاً دست اور پیچش کا مرض۔ اس قسم کے امراض میں روزہ توڑنے کی اجازت نہیں۔

وَلا تَقتُلوا أَنفُسَكُم إِنَّ اللَّهَ كانَ بِكُم رَحيمًا٢٩... سورة النساء

پنے آپ کو مار نہ ڈالو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔''

ب رہا یہ سوال کہ چھوٹے ہوئے روزوں کے بدلے کیا کرنا چاہیے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مرض دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ مرض ہے جو وقتی ہوتا ہے اور کسی نہ کسی مرحلہ میں اس کے دور ہونے کی امید ہوتی ہے۔ اس مرض میں اگر روزے چھوٹے ہوں تو ان کے بدلے صدقہ کرنا کافی نہیں بلکہ روزوں کی قہ

دَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ...١٨٥... سورة البقرة

رے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔''

سرا وہ مرض ہے جس کے دور ہونے کی تازیست کوئی امید نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں ہر چھوٹے ہوئے روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا۔ بعض فقہاء مثلاً: امام ابوحنیفہ رحمة اللہ علیہ کے نزدیک یہ بھی جائز ہے کہ کھانا کھلانے کے بجائے مسکین کی مالی امداد کر دی جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

روزہ اور صدقة الفطر، جلد:1، صفحہ:169

محدث فتویٰ